فتویٰ نمبر:[۷۳] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۱/۰۷/۲۳]

سوال

پاکستان کی بعض تنظیمات کی طرف سے قربانی فی سبیل اللہ کو مشتہر کیا گیا ہے کہ شام، فلسطین، افغانستان، کشمیر وغیرہ کے مسلمانوں کے لیے قربانی کی مد میں رقم جمع کروائیں تاکہ ان کو تازہ گوشت بروقت مہیا کیا جا سکے۔ جبکہ عرب ممالک میں عید ایک روز پہلے ہو جاتی ہے جب کہ پاکستان میں ایک دن بعد۔ یہ بھی مسئلہ ہے کہ قربانی عید کی نماز کے بعد ہے؛ اگر پہلے کر لی تو صدقہ ہو گا، قربانی نہیں. صورتِ مسئولہ میں کیا کسی پاکستانی کی طرف سے قربانی ایک روز قبل ہو سکتی ہے؟

جواب

الحمدللہ وحدہ، والصلاۃ والسلام علی من لا نبي بعدہ!

قربانی جب وکالتاً ہوتی ہے، تو اعتبار وکیل کی عید نماز کے وقت اور دن کا ہوتا ہے، نہ کہ قربانی کے حصہ داروں کا۔ یہی صورت پاکستان میں بھی ہے، سارے حصہ داروں کی نماز کا انتظار نہیں کیا جاتا، بلکہ وکیل نمازِ عید پڑھ کر جانور قربان کرنا شروع کر دیتا ہے۔

لہذا ایسی صورت میں جس ملک کے لیے قربانی صدقہ کی گئی ہے، وہاں کے حساب سے قربانی کرنے سے ہو جائے گی۔ اس میں کوئی حرج نہیں۔

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضيلة الشيخ سعيد مجتبى سعيدى حفظه الله

فضيلة الشيخ ابو عدنان محمد منير قمر حفظه الله

فضيلة الشيخ عبد الرؤف بن عبد الحنان حفظه الله